سوال

(706) آیات واحادیث کا لٹکانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ قرآنی سورتوں یا آیات کا دیوار پر لٹکانا حرام ہے حالانکہ ان سورتوں یا آیات مثلا سورہ یس اور آیت الکرسی کو ان کے فضائل کی وجہ سے لٹکایا جاتا ہے ، امید ہے آپ اس مسئلہ کے بارے میں شرعی حکم بیان فرمائیں گے ۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ اگر دفتر یا ڈرائیگ روم میں وعظ و نصیحت اور یاد دہانی کے لیے دیواروں پر آیات یا سورتوں کو لکھ کر لٹکا دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ گو بعض علماء نے اسے مکروہ قرار دیا ہے ، مگر صحیح بات یہ ہے کہ اگر مقصود وعظ و نصیحت اور یاد دہانی ہو تو بھر اس میں کوئی جرح نہیں ہے بشرطیکہ باتوں کو جو وعظ و نصیحت پر مبنی ہوں ، لٹکایا جا سکتا ہے اور اگر ان کے لٹکانے سے مقصد کچھ اور ہو مثلا یہ کہ جن یا نظر بد وغیرہ سے محفوظ رکھیں گی تو پھر اس مقصد کے لیے اور اس اعتقاد کے ساتھ انہیں لٹکایا جائز نہیں ہوگا کیونکہ شریعت سے یہ ثابت نہیں ہے اور وہ اس کوئی قابل اعتماد دلیل ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص535

محدث فتویٰ